روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28 جنوری 2009ء 1430 ہجری 28 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 22

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو! یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ میں گناہ سے پرہیز کروں گا۔ یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری اس وقت قدر ہوگی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کا خوف ہو؛ ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی برے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوف الٰہی ہے اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان ان سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔ مثلاً بلی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے۔ جب اسے معلوم ہو کہ اس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی، تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لایعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے، اسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقعہ پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقعہ پر وہ جرم کی جرأت ہرگز نہیں کرتا۔

مثلاً طاعون زدہ گاؤں میں اگر کسی کو جانے کو کہا جاوے، تو کوئی بھی جرأت کر کے نہیں جاتا حتیٰ کہ اگر حکام بھی حکم دیویں تو بھی ترساں اور لرزاں جائے گا اور دل پر یہ ڈر غالب ہوگا کہ کہیں مجھ کو بھی طاعون نہ ہو جاوے اور وہ کوشش کرے گا کہ مفوضہ کام کو جلد پورا کر کے وہاں سے بھاگے۔

پس گناہ پر دلیری کی وجہ بھی خدا کے خوف کا دلوں میں موجود نہ ہونا ہے۔ لیکن یہ خوف کیونکر پیدا ہو۔ اس کے لئے معرفت الٰہی کی ضرورت ہے۔ جس قدر خدا تعالیٰ کی معرفت زیادہ ہوگی اسی قدر خوف زیادہ ہوگا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 95)

مضبوط قلعہ

حضرت حارث الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اللہ کو یاد کرو اور ذکر الٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے۔

(جامع ترمذی کتاب الامثال باب مثل الصلوٰۃ حدیث نمبر:2790)

طاہر فاؤنڈیشن سے رابطہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حوالہ سے نئے مواد کی اشاعت کی ذمہ داری طاہر فاؤنڈیشن کی ہے۔ احباب کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بارہ میں کوئی مواد یا کتاب شائع کرنے سے قبل طاہر فاؤنڈیشن سے رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

IAAAE 28واں سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا 28واں سالانہ کنونشن مورخہ 7 اور 8 مارچ 2009ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام خواہشمند احباب وخواتین نیز احمدی انجینئرز / ڈپلومہ انجینئرز و آرکیٹیکٹ صاحبان کو شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔

نوٹ: اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے۔ خواہشمند احمدی مینوفیکچررز اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر

دفاتر تحریک جدید میں ایسے کمپیوٹر آپریٹرز کی ضرورت ہے جن کی تعلیم کم از کم ایف اے سیکنڈ ڈویژن ہو۔ جو کمپیوٹر پر کمپوزنگ کرنا جانتے ہوں۔ Inpage اور Ms.Office سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں۔ نیز Database کا کام بھی کر سکتے ہوں اور انٹرنیٹ کو چلانا جانتے ہوں۔ اردو کمپوزنگ کا کم سے کم دو سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی سندات قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15 فروری 2009ء تک امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

مکرم ابدال ربانی صاحب نائب افسر جلسہ گاہ

جماعت احمدیہ فرانس کا 17 واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ فرانس کا 17واں جلسہ سالانہ بروز 8، 9 اور 10 اگست 2008ء کو بیت السلام Saint Prix میں پوری شان و شوکت کے ساتھ اور خالصتاً دینی اور روح پرور روحانی ماحول میں اپنی شاندار روایت کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ سالانہ اس لحاظ سے قابل ذکر تھا کہ یہ خلافت جوبلی کے سال کا جلسہ تھا۔

پہلا دن 8 راگست

جمعہ 8 راگست کو بعد از نماز جمعہ جلسہ کی روح پرور تقریبات کا آغاز ہوا۔ مخلصین کی بھاری تعداد نے نماز جمعہ کی ادائیگی کی توفیق پائی۔ مکرم مولانا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے جلسہ سالانہ کی اہمیت، اس کی برکات اور اس میں شریک ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے حوالہ سے خطبہ جمعہ دیا۔ نماز جمعہ کے بعد تمام احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ MTA کے توسط سے براہِ راست سنا۔ اس کے بعد وقفہ ہوا۔

پرچم کشائی

افتتاحی اجلاس سے قبل مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے فرانس کا قومی پرچم جبکہ مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ فرانس نے لوائے احمدیت لہرایا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور احباب جماعت نے پرجوش نعروں کے ساتھ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس محترم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد اجلاس کی پہلی تقریر محترم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس کی تھی آپ نے ''خلافت کی اہمیت'' کو قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں تفصیل سے بیان کیا۔ اس اجلاس کی دوسری اور آخری تقریر مکرم اشتیاق احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ فرانس کی تھی آپ نے ''خلافت کی برکات'' کے عنوان پر روشنی ڈالی۔

مجلس سوال و جواب

رات کے کھانے اور نماز مغرب وعشاء کے بعد احباب جماعت کے لئے ایک محفل سوال و جواب منعقد ہوئی۔ مربی سلسلہ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

دوسرا دن 9 راگست

دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد اور نماز فجر سے ہوا۔ مکرم مولانا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا۔ احباب نے انفرادی تلاوت قرآن کریم سے اپنی روحوں کو شادکام کیا۔ کچھ آرام اور ناشتہ کے بعد آج کے دن اور جلسہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس صبح 11 بجے مکرم سمیر بخوطہ صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مقصود الرحمٰن صاحب کی تھی آپ نے ''خلافت ایک امن کا حصار'' کے موضوع پر مدلل انداز میں مضمون کو بیان کیا۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم محمد ایوب صاحب نے کی۔ آپ نے ''خلفائے راشدین کی سیرت'' کو جامع انداز میں پیش کیا۔

تیسرا اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کے بعد تیسرے اجلاس کی کارروائی مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ یہ اجلاس فرنچ زبان میں ہوا اور فرنچ نہ سمجھنے والوں کے لئے اُردو ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں یہ دونوں تقاریر فرنچ زبان میں تھیں۔ مکرم عثمان طورے صاحب نے ''خلیفہ خدا بناتا ہے'' کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم عمر احمد صاحب نے ''ستائیس مئی: یوم قدرت ثانیہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔

ایک وقفہ کے بعد پروگرام کے مطابق دعوت الی اللہ کے پروگرام کی نشست کا وقت تھا۔ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے سوالات کے جواب دیئے۔ بعد ازاں رات کا کھانا دیا گیا اور نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

آخری دن 10 راگست

حسب معمول باجماعت نماز تہجد ہوئی اور نماز فجر کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی فرانس نے درسِ حدیث دیا بعد ازاں احباب کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔

اختتامی اجلاس

اجلاس کی پہلی تقریر میں خاکسار نے ''فتنہ غیر مبائعین اور اس کا انجام'' پر اظہار خیال کیا۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم جناب سعید ہدوی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے ''سیرت خلفاء احمدیت'' کے موضوع پر کی۔ آپ کی تقریر فرنچ میں تھی۔

آخری تقریر مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کی، آپ نے ''استحکام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر تقریر کی۔

دعا سے قبل مکرم امیر صاحب فرانس نے حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس طرح جماعت احمدیہ فرانس کا 17واں جلسہ سالانہ دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

پروگرام جلسہ مستورات

جلسہ کی تمام کارروائی مستورات کے لئے ریلے کی جاتی رہی اور ترجمہ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ بروز ہفتہ مستورات کا اپنا اجلاس منعقد ہوا جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا نظم کے بعد پہلی تقریر بعنوان: ''قیام خلافت۔ قرآن و حدیث کی روسے'' محترمہ ایقہ رحمٰن صاحبہ نے فرنچ میں کی۔ دوسری تقریر محترمہ قدسیہ ابدال صاحبہ نے اردو میں کی جس کا عنوان تھا: ''خلافت کی اہمیت: خلفاءِ احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں''۔ اس تقریر کا ترجمہ محترمہ ایقہ رحمٰن صاحبہ نے پیش کیا۔ تیسری تقریر محترمہ مبشرہ نصیر صاحبہ نے ''نظام خلافت پر اعتراضات کے جوابات'' کے موضوع پر کی۔ اس تقریر کا فرنچ ترجمہ محترمہ منذیراں اسمارصاحبہ نے پیش کیا۔ آخر پر بچیوں اور مستورات کے ایک گروپ نے ایک ترانہ پیش کیا اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فرانس نے دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف سٹال لگائے گئے تھے۔ مستورات نے علاوہ دیگر سٹالوں کے ایک تصویری نمائش کا اہتمام بھی کیا تھا جو تینوں دن جاری رہی۔ جسے مستورات کے علاوہ احباب جماعت نے بھی دلچسپی سے دیکھا۔

ویب ریڈیو اور ٹی وی

امسال جلسہ سالانہ کی کارروائی پہلی مرتبہ فری ویب ریڈیو اور ٹی وی پر نشر کی گئی جسے کئی لوگوں نے سنا اور دیکھا۔

22 مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے افراد جماعت نے اس مبارک جلسہ میں شرکت کی توفیق پائی۔ کل حاضری 539 رہی۔ جس میں مردوں کی تعداد 286 اور مستورات کی تعداد 253 تھی۔

احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ جلسہ فرانس کے لئے اور جماعت کے لئے بہت بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26 دسمبر 2008ء)

☆.....☆.....☆

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع

ضلع میرپورخاص کے خلافت جوبلی پروگرام

میرپورخاص شہر

مورخہ 25 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپور خاص کی صدارت میں بلال گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ جس کو جھنڈیوں غباروں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ اسی دن خلافت جوبلی کی اشیاء پر مشتمل سٹالز بھی لگائے گئے۔

تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے اطاعت خلافت، مکرم مسعود احمد چانڈیو مربی سلسلہ نے اہمیت خلافت، مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے منصب خلافت، مکرم محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت اور محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپورخاص نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں کے عناوین پر تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی کل حاضری 950 افراد تھی۔

مورخہ 27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے یوم خلافت کے حوالہ سے درس دیا۔ اس دن 40 بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ میرپورخاص میں 125 ڈش سنٹرز ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست سننے کے لئے گیسٹ ہاؤس میں بھی انتظام کیا گیا تھا۔

پھیرو چیچی

مورخہ 25 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منایا گیا مکرم اقبال احمد صاحب اور مکرم شفیع میمن صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔

25، 26، 27 مئی کو خدام واطفال کے سہ روزہ ورزشی پروگرام منعقد کروائے گئے۔ ناصرات الاحمدیہ کے بھی علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔

لجنہ اماء اللہ نے ایک نمائش کا اہتمام کیا جس میں ہاتھ سے بنی ہوئی اشیاء رکھی گئیں۔

مورخہ 26 مئی کو وقار عمل کیا گیا۔

مورخہ 27 مئی کو احباب جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

25 تا 27 مئی جماعت نے بھی خلافت جوبلی نمائش کا اہتمام کیا۔

☆.....☆.....☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم منصور احمد لقمان صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب

منصب خلافت

کا سوال و جواب کی صورت میں خلاصہ

سوال۔ ''منصب خلافت'' پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کس تاریخ کو خطاب فرمایا؟

جواب: 12؍ اپریل 1914ء

سوال۔ حضرت ابراہیمؑ نے تعمیر مکہ کے وقت کونسی گئی دعا کی تھی؟

جواب۔ ربنا وابعث فیھم...... (البقرۃ:130)

سوال۔ انبیاء اور ان کے جانشین کے کونسے چار کام ہوتے ہیں؟

جواب۔ 1۔ وہ تیری آیات ان پر پڑھے یعنی تبلیغ الحق اور دعوت الی الخیر کرے۔ 2۔ ان کو کتاب سکھائے یعنی ان کو شریعت سکھائے اور فرائض کی تعلیم دے۔ 3۔ حکمت سکھائے یعنی ان کو اعمال کی حقیقت اور حکمت سکھائے۔ 4۔ اور ان کو پاک کرے یعنی ان کے لئے دعا کرے۔

سوال۔ سورۃ البقرہ کی ترتیب کی حکمت بیان کریں؟

جواب۔ پہلے بتایا کہ قرآن کریم کا نازل کرنے والا خدا ہے۔ پھر اس کی غرض و غایت اور ضرورت بتائی۔ پھر متقین کے اعمال اور کام بتائے۔ پھر اس کتاب کے ماننے والوں اور منکروں میں امتیاز بتایا۔ پھر بتایا کہ انسان چونکہ عبادت الٰہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لئے اس کے لئے ہدایت نامہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا رہا۔ جیسے آدم کی بعثت ہوئی اور پھر لمبا سلسلہ انبیاء کا بنی اسرائیل میں ہوا۔ پھر بنی اسماعیل پر اتمام حجت کیا۔

سوال۔ اس آیت میں کس عظیم الشان نبی کی پیشگوئی ہے؟

جواب۔ آنحضرت ﷺ کی۔

سوال۔ سورۃ البقرہ میں عظیم الشان نبی ﷺ کے موعود ہونے کے ثبوت کے طور پر کس طرح چار ضرورتوں کے پورا ہونے کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ، ملائکہ، کلام الٰہی، اور نبوت کا ثبوت دے کر تلاوت آیات کا نمونہ دیا۔ پھر مختصر طور پر دینی تعلیم کے موٹے موٹے احکام بیان فرمائے اور بتایا کہ یہ شریعت بے عیب ہے۔ قومی ترقی کے راز اور شرائع کی اغراض کا ذکر فرمایا اور حضرت ابراہیمؑ اور طالوتؑ کے واقعات سے بتایا کہ کس طرح قومیں ترقی کرتی ہیں اور کس طرح مردہ قومیں زندہ ہوتی ہیں۔ اس طرح حکمت کی باتیں سکھائی گئی ہیں۔ تزکیہ کے لئے اس سورۃ کو دعا پر ختم کیا ہے۔ اس میں یہ بتایا ہے کہ تزکیہ کا طریق دعا ہے۔ نبی بھی دعا کرے اور جماعت کو بھی دعا کی تعلیم دی۔

سوال: خلیفہ کا کیا کام ہوتا ہے؟

جواب۔ خلیفہ جو ہوتا ہے اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اپنے پیشرو کے کام کو جاری رکھے پس جو کام نبی کا ہوگا وہی خلیفہ کا ہوگا۔

سوال۔ حضور نے اس موقعہ پر آنے والے نمائندگان جماعت کے لئے کیا دعا کی؟

جواب۔ حضور نے فرمایا: ''آج رات کو میں نے بہت دعائیں کیں اور اپنے رب سے عرض کیا کہ الٰہی میں تو غریب ہوں میں ان لوگوں کو کیا دے سکتا ہوں حضور آپ ہی اپنے خزانوں کو کھول دیجئے اور ان لوگوں کو جو محض دین کی خاطر یہاں جمع ہوئے ہیں اپنے فضل سے حصہ دیجئے۔''

سوال۔ کافر کی دعائیں کیوں قبول ہوتی ہیں؟

جواب۔ اس لئے کہ خدا پر ایمان لائے اور مومن بن جائے۔

سوال۔ مومن کی دعا کیوں قبول کی جاتی ہے؟

جواب۔ اس لئے کہ رشد اور یقین میں ترقی کرے۔

سوال۔ خدا تعالیٰ کی معرفت اور شناخت کا کیا طریق ہے؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کی معرفت اور شناخت کا بہترین طریق دعا ہے۔

سوال۔ خلافت کے متعلق حضور نے اپنا کیا مذہب بیان فرمایا؟

جواب: لا خلافۃ الا بالمشورۃ۔ یعنی خلافت جائز ہی نہیں جب تک اس میں شوریٰ نہ ہو۔

سوال۔ آیت کسے کہتے ہیں؟ نبی کا آیات اللہ پڑھنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ آیت نشان کو، دلیل کو جس سے کسی چیز کا پتہ لگے کہتے ہیں۔ پس نبی جو آیات اللہ پڑھتا ہے اس سے مراد ہے کہ ایسے دلائل سناتا اور پیش کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی توحید پر دلالت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرشتوں، رسولوں اور اس کی کتب کی تائید اور تصدیق ان کے ذریعے ہوتی ہے۔

سوال۔ کتاب کے معنی قرآنی آیت کی مثال دے کر بتائیں؟

جواب۔ کتاب کے معنی شریعت اور فرض کے بھی ہیں جیسے فرمایا: تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔

سوال۔ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ خدا تعالیٰ نے کیا وعدہ فرمایا تھا؟

جواب۔ تیرے دونوں بیٹوں کے ساتھ نیک سلوک کروں گا۔

سوال۔ آیات اللہ کی تلاوت میں کونسی جزوی باتیں شامل ہیں؟

1۔ اللہ کی ہستی پر دلائل۔ 2۔ ملائکہ پر دلائل۔ 3۔ ضرورت نبوت اور نبوت محمدیہؐ پر دلائل۔ 4۔ قرآن مجید کی حقیقت پر دلائل۔ 5۔ ضرورت الہام و وحی پر دلائل۔ 6۔ جزا و سزا اور مسئلہ تقدیر پر دلائل۔ 7۔ قیامت پر دلائل شامل ہیں۔

سوال۔ حضور نے خلیفہ کے کام کا کس عہدیدار کے کام سے موازنہ کیا ہے؟

جواب۔ حضور نے خلیفہ کے ساتھ انجمن کے سیکرٹری کا موازنہ کیا ہے جو کام یہاں خلیفہ کے بتائے گئے ہیں وہ کسی انجمن کا سیکرٹری نہیں کر سکتا۔ نہ اس کے فرائض میں کہیں یہ شامل ہے کہ کتاب کی تعلیم سکھائے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے اغراض و اسرار بیان کرے وغیرہ۔ یہ کام خلیفہ ہی کر سکتا ہے۔

سوال۔ انجمن کی غرض کیا ہوتی ہے؟

جواب۔ انجمنیں محض اس غرض کے لئے ہوتی ہیں کہ وہ بہی کھاتے رکھیں اور خلیفہ کے احکام کے نفاذ کے لئے کوشش کریں۔

سوال۔ خلیفہ کے روپیہ جمع کرنے اور مدرسہ کے قیام وغیرہ قسم کے کاموں اور دوسری قوموں کے کاموں میں کیا فرق ہوتا ہے؟

جواب۔ خلیفہ اس قسم کے امور کو بطور مبادی اور اسباب کے اختیار کرتا ہے اور یا اختیار کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ دوسری قومیں اس کو بطور اصل مقصد اور غایت کے اختیار کرتی ہیں۔

سوال۔ اس قومی اجتماع کی غرض کیا ہے؟

جواب۔ تاکہ مشورہ کیا جائے کہ خلیفہ کے یہ کام کس طرح کئے جائیں۔

سوال۔ حضور کے نزدیک خلیفہ کے کتنے کام ہیں؟

جواب۔ آٹھ کام ہیں۔

سوال۔ تلاوت آیات کے دو معنی کیا ہیں؟

جواب۔ 1۔ کافروں کو مومن بنانا۔ 2۔ مومنوں کو آیات سنانا۔ ترقی ایمان یا درستی ایمان۔

سوال۔ تعلیم کتاب کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ 1۔ قرآن کریم پڑھانا۔ 2۔ قرآن پر عمل کرانا۔

سوال۔ یزکیھم کے دو معانی بیان کریں؟

جواب۔ 1۔ گناہوں سے بچائے۔ 2۔ نہ صرف گناہوں سے بچائے بلکہ ان میں نیکی پیدا کرے۔

سوال۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اپنے جانشین کے متعلق کیا وصیت تھی؟

جواب۔ متقی ہو۔ ہر دلعزیز ہو۔ قرآن وحدیث کا درس جاری رہے۔ عالم باعمل ہو۔

سوال۔ الحکمۃ کے معنی بعض ائمہ نے کیا کئے ہیں؟

جواب۔ حدیث کے۔

سوال۔ دعوت الی اللہ کا حق کس طرح ادا ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہمارا یہ کام نہیں کہ ہم لوگوں کو منوا دیں۔ البتہ یہ کام ہمارا ہے اور ہونا چاہئے کہ ہم انہیں حق پہنچا دیں۔

سوال۔ دعوت الی اللہ کے لئے حضور نے کیا تجویز دی؟

جواب۔ ایسے لوگ ہوں جو ہر ایک زبان کے سیکھنے اور پھر جاننے والے ہوں تاکہ ہر زبان میں دعوت الی اللہ کی جاسکے۔

سوال۔ حضرت مسیح موعود نے امریکہ و یورپ وغیرہ میں دعوت الی اللہ کے لئے کس خواہش کا اظہار کیا تھا؟

جواب۔ یورپ و امریکہ کے لوگوں پر دعوت الی اللہ کا حق ادا کرنے کے لئے ایک کتاب انگریزی میں ہو جس میں ان تمام دلائل کو جمع کیا جائے جو دین کی صداقت کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے سمجھائے۔

سوال۔ حضرت مسیح موعود نے احمدیوں کی شناخت کے لئے کیا تجویز فرمائی؟

جواب۔ ہماری جماعت کا لباس ہی الگ ہو تاکہ ہر شخص بجائے خود ایک............ ہو سکے اور دوستوں کو ایک دوسرے کی ناواقفی میں شناخت آسان ہو۔

سوال۔ مدرسہ احمدیہ کے قیام کی کیا غرض حضور نے بیان فرمائی؟

جواب۔ آپ نے فرمایا: ''میں دیکھتا تھا کہ علماء کے قائم مقام پیدا نہیں ہوتے۔ میرے دوستو! یہ معمولی مصیبت اور دکھ نہیں ہے کیا تم چاہتے ہو۔ ہاں کیا تم چاہتے ہو کہ فتویٰ پوچھنے کے لئے تم ندوہ اور دوسرے غیر احمدی مدرسوں یا علماء سے سوال کرتے پھرو۔ جو تم پر کفر کے فتوے دے رہے ہیں؟ دینی علوم کے بغیر قوم مردہ ہوتی ہے پس اس خیال کو مدنظر رکھ کر باوجود پرجوش مخالفت میں نے مدرسہ احمدیہ کی تحریک کو اٹھایا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ مدرسہ دن بدن ترقی کر رہا ہے''۔

سوال۔ واعظین کم از کم کتنے ہوں؟

جواب۔ کم از کم 10 ہوں۔

سوال۔ واعظین کی تعداد کی مناسبت کے ساتھ حضور نے کس نبی کا واقعہ درج فرمایا ہے؟

جواب۔ حضرت لوط علیہ السلام کا واقعہ کہ ان کی قوم میں دس صادق بھی نہ تھے۔

سوال۔ قوم لوط کی نجات کے لئے کس نبی نے دعا کی؟

جواب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے۔

سوال۔ قوم طالوت کا امتحان کس ذریعہ سے لیا گیا؟

جواب۔ نہر کے ذریعہ۔

(باقی صفحہ 4 پر)

ماخوذ

ریشے دار غذائیں جسم کی ایک اہم ضرورت

ریشے (فائبر) کے بارے میں چند سال ہوئے یہ سمجھا جاتا تھا کہ اس میں کوئی توانائی نہیں ہوتی، یہ محض بھوسی یا چھان ہے اور اسے جانوروں کی غذا خیال کیا جانے لگا، لوگوں نے پھلوں کی بجائے ان کا رس استعمال کرنا شروع کر دیا۔ آٹے کی مصنوعات سے چھان (چوکر) نکال دیا جانے لگا، جس کی وجہ سے مختلف امراض بڑھ گئے، لیکن تحقیقات کے نتیجے میں ریشے کی کمی سے اب تک جن امراض کے بارے میں پتا چلا ہے، ان میں آنتوں کے امراض، ہپاٹائٹس، پتے کی پتھری، قبض، بواسیر، ہرنیا، اپنڈی سائٹس اور قلب کے امراض شامل ہیں۔ ان تحقیقات کے بعد لوگوں کا رجحان پھر ریشے کے استعمال کی جانب ہو گیا ہے۔

ریشہ

ریشہ نباتات کے خلیات کی دیواروں میں پایا جاتا ہے۔ یہ معدے اور چھوٹی آنت میں ہضم نہیں ہوتا۔ لحمیات، نشاستہ اور چکنائیاں سب سے چھوٹی آنت سے گزرتے ہوئے ہضم ہو جاتی ہیں، مگر ریشہ بڑی آنت تک جوں کا توں جاتا ہے۔ وہاں موجود بیکٹیریا اسے توڑتے ہیں اور سادہ نشاستے کی صورت میں لا کر قابل ہضم بنا دیتے ہیں۔ اس سے توانائی فراہم ہوتی ہے۔ ریشہ ہضم کے ہر مقام پر معاون کا کردار ادا کرتا ہے۔ ریشے کے کیمیائی تجزیے کے مطابق اس کے سالماتی (مالیکیولز) چار اجزا ہیں۔

سیلولوس (Cellulose) ہیمی سیلولوس (Hemi Cellulose)، پیکٹین (Pectin) اور لگنائن (Lignine) نیز مختلف غذاؤں میں ان کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ سیلولوس تو گلوکوس کا مرکب ہے، مگر نشاستے کے طور پر غذا کی طرح ہضم نہیں ہوتا۔ اس کی بناوٹ پیچیدہ ہے۔ یہ ہضم ہوئے بغیر آنتوں میں پہنچتا ہے۔ سیلولوس، ہیمی سیلولوس اور لگنائن میں بھوک مٹانے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے اور غذا کم کھائی جاتی ہے اور وزن نہیں بڑھتا۔

ملیّن

قبض کی شکایت آنتوں میں کم غذا کے سبب ہوتی ہے اور یہ امراض کی جڑ ہے، کیونکہ اس سے بہت سے امراض جنم لیتے ہیں۔ جب غذا کا حجم زیادہ ہو تو وہ معدے سے آگے بڑھتی ہے۔ ریشے کی دونوں صورتیں قابل حل اور نا قابل حل قبض کشا اثرات رکھتی ہیں۔ یہ پانی جذب کرتی ہیں جس سے فضلہ آسانی سے آگے کھسک جاتا ہے۔

آنتوں کے عوارض

متعدد عوارض کا سبب آنتوں پر پڑنے والا بوجھ ہوتا ہے۔ بار بار فضلے سے آنتوں پر بوجھ کے نتیجے میں بواسیر کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ غذائی ریشے سے بڑی آنت کا سرطان نہیں ہوتا، کیونکہ ریشے کی وجہ سے فضلہ رکتا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ زہریلے مواد کو جلد خارج کرتا ہے۔

ذیابیطس سے بچاؤ

ریشہ جسم میں کافی دیر تک رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسولین کی زیادہ ضرورت پیش نہیں آتی اور لبلبے کو کام کم کرنا پڑتا ہے اور یوں ریشہ ذیابیطس سے بچاتا ہے اور ذیابیطس کے مریضوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض قلب میں مفید

غذائی ریشہ کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتا ہے۔ یوں خون میں اس کی سطح کے کم ہونے سے امراض قلب نہیں ہوتے۔ غذائی ریشے کی وجہ سے آنتوں میں کولیسٹرول کی شرح کم اور اخراج بڑھ جاتا ہے۔

ریشے کی مقدار

جسم انسانی کے لئے روزانہ بیس سے تیس گرام ریشہ کھایا جائے جس میں دس گرام قابل حل ہونا چاہئے۔

ریشے دار غذائیں

ریشہ زیادہ تر اناجوں، دالوں، پھلیوں، سبزیوں، پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ پھلوں کے رس کی بجائے سالم پھل استعمال کریں۔ آٹے سے چوکر نہ نکالیں۔ دھلی ہوئی چھلکوں والی دالیں ریشے دار ہوتی ہیں۔ براؤن بریڈ میں ریشہ زیادہ ہوتا ہے۔ موٹی گاجر اور شلجم میں ریشہ وافر ہوتا ہے۔ ریشہ نباتات سے حاصل ہوتا ہے۔ آنتوں میں ہضم کا عمل ایک خامرہ (انزائم) ایمی لیس (Amylace) کرتا ہے۔ غذائی ریشے سے مراد وہ اجزا ہیں جو انسانی نظام ہضم کے انزائم یا رطوبات ہاضم سے متاثر نہیں ہوتے، یعنی گھلتے نہیں۔

ریشے کی دو قسمیں ہیں: قابل حل اور نا قابل حل۔ یہ دونوں قسمیں قبض کشا ہیں۔ یہ پانی جذب کرتی ہیں جس سے فضلہ آسانی سے آگے کھسک جاتا ہے۔ قابل حل ریشہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اور اس کی لیس دار لئی سی بن جاتی ہے۔ یہ معدے اور آنتوں میں غذا کے سفر کی رفتار کو کم کرتا ہے۔ اس کے صفرا کے تیزاب خارج ہو کر غذا کے ہضم میں مدد دیتے ہیں۔ یہ صفراوی اجزا خون میں کولیسٹرول کو کم کرتے ہیں۔ نا قابل حل قسم پانی میں حل نہیں ہوتی۔ یہ ہر قسم کے سرطان سے محفوظ رکھنے میں معاون ہے۔ ریشے کو طب مشرق میں بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔ تمام معجونوں اور جوارشات میں جڑی بوٹیوں کا ریشہ شامل ہوتا ہے۔ معجون کی دواؤں کو باریک پیسا جاتا ہے، جب کہ جوارش کی دوائیں ذرا موٹی رکھی جاتی ہیں، تا کہ یہ معدے سے اتر کر آنتوں میں پہنچے تو اس میں موجود ریشے سے ان کا فعل تیز کریں۔

ریشے کے فوائد

ریشے کا حجم زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے پیٹ جلد بھرتا ہے۔ اس طرح حرارے (کیلوریز) کم سے کم استعمال ہوتے ہیں۔ زیادہ ریشے والی غذاؤں کو چبانا پڑتا ہے۔ اس طرح معدے کا رس اور لعاب زیادہ بنتا ہے۔ جو ہاضمے میں معاون ہے۔ اس لئے کھانے کے دوران جلد سیر ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ ریشہ پھول کر عمل ہضم کی رفتار درست کرتا ہے۔ جب ریشہ زیادہ کھایا جائے تو چھوٹی اور بڑی آنت میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس طرح فضلہ آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ (ہمدرد صحت اکتوبر 2007ء)

بقیہ صفحہ 3 منصب خلافت

سوال۔ حضرت اقدس مسیح موعود اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کیا شدید خواہش تھی جسے لوگوں نے بھلا دیا؟

جواب۔ ایک ایسا رسالہ ہو جس میں عقائد احمدیہ ہوں۔

سوال۔ آنحضرت ﷺ کا طریق وعظ کیا تھا؟

جواب۔ رسول اللہ ﷺ مختصر وعظ فرماتے تھے اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ وعظ کے درمیان ظہر بھی پڑی اور پھر عصر بھی وعظ کے دوران پڑھی اور وعظ جاری رہا۔

سوال۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے کل کتنے اشتہارات تھے؟

جواب۔ 180 سے زیادہ تھے۔

سوال۔ تزکیہ نفوس کے لئے پہلی اور ضروری چیز کونسی ہے؟

جواب۔ دعا۔

سوال۔ حضور نے خلیفہ وقت کی دعاؤں اور عام لوگوں کی دعاؤں میں فرق کی مثال کیا دی ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا: ''میری اور تمہاری دعاؤں میں فرق ہے جیسے ایک ضلع کے افسر کی رپورٹ کا اور اثر ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کا اور۔ وائسرے کا اور۔

سوال۔ خلیفہ وقت کی دعاؤں کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ جس کسی کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے۔

سوال۔ قادیان کی زمین کے بابرکت ہونے کے بارہ میں حضور کی رویا بیان کریں؟

جواب۔ آپ نے فرمایا:۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص عبدالصمد کھڑا ہے اور کہتا ہے۔'' مبارک ہو قادیان کی غریب جماعت تم پر خلافت کی رحمتیں یا برکتیں نازل ہوتی ہیں۔''

سوال۔ افراد جماعت کی تعلیم کے بارہ میں آپ کی کیا خواہش تھی؟

جواب۔ ایسا ہونا چاہئے کہ جماعت کا کوئی فرد عورت ہو یا مرد باقی نہ رہے جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔

سوال۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی عمر پر اعتراض کرنے والے لوگوں کو کس گورنر کا واقعہ سنایا؟

جواب۔ کوفہ کے گورنر ابن ابی لیلیٰ کی عمر 19 سال تھی۔

سوال۔ ابن ابی لیلیٰ کا اپنی عمر کے سوال پر کیا جواب تھا؟

جواب۔ آنحضرت ﷺ نے جب صحابہ کے لشکر پر اسامہؓ کو افسر بنا کر شام کی طرف بھیجا تو جو اس وقت ان کی عمر تھی اس سے میں دو سال بڑا ہوں۔

سوال۔ حضرت اسامہ کی عمر کیا تھا جب انہیں صحابہ کے لشکر پر افسر مقرر کیا گیا؟

جواب۔ 17 سال

سوال۔ حضرت خلیفہ ثانی کی مسند خلافت پر متمکن ہونے کے وقت کیا عمر تھی؟

جواب۔ 25 سال۔

سوال۔ مشورہ کے کیا فوائد ہوتے ہیں؟

جواب۔ مختلف لوگوں کے خیالات سن کر بہتر رائے قائم کرنے کا انسان کو موقع ملتا ہے۔

☆ دماغی طاقتیں ضائع نہیں ہوتیں بلکہ قومی کاموں میں مل کر غور کرنے اور سوچنے اور کام کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

☆ مشورہ سے لوگوں کو سوچنے کا موقع ملتا ہے اور اس سے ان کی استعدادوں میں ترقی ہوتی ہے۔

☆ ہر شخص کو اپنی رائے چھوڑنے میں آسانی ہوتی ہے اور طبیعتوں میں ضد اور ہٹ نہیں پیدا نہیں ہوتی۔

☆ آئندہ لوگ خلافت کے لئے تیار ہوتے رہتے ہیں۔

☆ اگر خلیفہ مشورہ نہ لے تو اس کا نتیجہ یہ نکلے کہ قوم میں کوئی دانا انسان ہی نہ رہے۔

سوال۔ سابقہ حکومتوں کی تباہی کی کیا وجہ تھی؟

جواب۔ شاہی خاندان کے لوگوں کو مشورہ میں شامل نہ کیا جاتا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ ان کے دماغ مشکلات حل کرنے کے عادی نہ ہوتے تھے اور حکومت رفتہ رفتہ تباہ ہو جاتی تھی۔

مکرم محمد اقبال عابد صاحب

صحبت صالحین کی ضرورت اور فیوض و برکات

صحبت صالحین سے مراد ہے نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا۔ ان کی باتیں سننا اور ان جیسا بننے کی کوشش کرنا۔ سورۃ توبہ کی آیت نمبر 119 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ''اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کی جماعت کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔''

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ نے ایک موقع پر ایک تمثیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ''نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے گا یا تو اس سے خریدے گا ورنہ کم از کم تو اس کی خوشبو اور مہک تو سونگھ ہی لے گا اور بھٹی جھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا دے گا یا اس کا بدبودار دھواں تجھے تنگ کرے گا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب استحباب مجالسۃ الصالحین)

ایک اور حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کہ انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ (یعنی دوست کے اخلاق کا اثر انسان پر ہوتا ہے) اس لئے اسے غور کرنا چاہئے کہ وہ کیسے دوست بنا رہا ہے۔

(ابو دائود کتاب الادب باب من یومر ان یجلس)

صحبت صالحین سے متعلق زمانے کے امام حضرت مسیح موعود و مہدی معہود فرماتے ہیں۔

''مثل مشہور ہے تخم تاثیر صحبت را اثر، اس کے اول جزو (حصہ) پر کلام ہو تو ہو، لیکن دوسرا حصہ ''صحبت را اثر'' ایسا ثابت شدہ مسئلہ ہے کہ اس پر زیادہ بحث کرنے کی ہم کو ضرورت نہیں۔......... اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں، اور دوسروں کی صحبت سے نہیں بچاتے یا کم از کم نہیں بچانا چاہتے تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ قوم پر اور (دین) پر ظلم کرتے ہو اور بہت بڑا بھاری ظلم کرتے ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 45)

پھر ایک اور موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ''دنیا میں دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں۔ ایک جسمانی تعلقات جیسے ماں باپ بھائی بہن وغیرہ کے تعلقات۔

دوسرے روحانی تعلقات۔ یہ دوسری قسم کے تعلقات اگر کامل ہو جائیں تو سب قسم کے تعلقات سے بڑھ کر ہوتے ہیں اور یہ اپنے کمال کو تب پہنچتے ہیں۔ جب ایک عرصہ تک صحبت میں رہے۔ دیکھو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو جماعت صحابہؓ کی تھی۔ اس کے یہ تعلقات ہی کمال کو پہنچے ہوئے تھے۔ جو انہوں نے نہ وطن کی پرواہ کی اور نہ اپنے مال و املاک کی اور نہ عزیز و اقارب کی۔

(ملفوظات جلد اول ص 484)

صحبت صالحین پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ پھر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ صبر کی حقیقت میں سے یہ بھی ضروری بات ہے کہ......... صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے (توبہ: 119) بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھ رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے۔ بھلا تیرہ سو سال کے موعود سلسلہ کو جو لوگ پالیں اور اس کی نصرت میں شامل نہ ہوں اور خدا اور رسولؐ کے موعود کے پاس نہ بیٹھیں وہ فلاح پا سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 124)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں...... اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا...... (الشمس: 10) تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے۔

(ملفوظات جلد جلد اول ص 306)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

''زندوں کی صحبت تلاش کرو اور بار بار اس کے پاس آکر بیٹھو۔ ہاں ہم یہی کہتے ہیں کہ ایک دو مرتبہ میں تاثیر نہیں ہوتی۔ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ ترقی تدریجاً ہوتی ہے۔ جیسے رسول اللہ ﷺ کے سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوئی......... پس چاہئے کہ صحابہ کی طرح اپنے کاروبار چھوڑ کر یہاں آکر بار بار اور عرصہ تک صحبت میں رہو۔ یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس صحابہ بیٹھے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی۔ گویا صحابہؓ خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر دور ہی بیٹھے رہتے .... خدا کا قرب، بندگان خدا کا قرب ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 351)

قرآن کریم احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ان حوالجات سے صحبت صالحین کی برکات اور اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ موجودہ زمانہ میں صالحین کہاں سے تلاش کئے جائیں جن کی صحبت میں رہ کر انسان روحانی منازل کو طے کر سکے۔ احمدی احباب کے لئے اس کا جواب آسانی سے مل سکتا ہے لہٰذا ذیل میں وہ ذرائع اور صالح وجود لکھے جاتے ہیں جن کی صحبت کے لمحات انسانوں کی کایا پلٹتے چلے آرہے ہیں۔

1۔ صحبت صالحین کے ذرائع

خلیفۃ المسیح کا بابرکت وجود

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وجود بہت بابرکت ہے۔ لہٰذا وہ احمدی احباب جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہوئی ہے کہ امام جماعت احمدیہ سے شرف ملاقات کر سکیں اور لندن جا سکیں وہ ضرور جائیں اور حضور پُرنور کی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہوں۔ واپس آکر ایک لمبے عرصہ تک حضور انور کی ملاقات کی چاشنی اور روحانی لذت سے فیضیاب ہوتے رہیں گے۔

MTA-2

وہ احمدی احباب جو لندن جا کر خلیفۃ المسیح کی صحبت سے فیضیاب نہیں ہو سکتے ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے MTA کو فیض رسانی کا ذریعہ بنایا ہے۔ لہٰذا ایم ٹی اے باقاعدگی سے دیکھنا اور گھر والوں کو ایم ٹی اے کا عادی بنانا اور خلیفۃ المسیح کی باتیں سننا انسان کو بہت ساری برائیوں سے بچانے کا باعث ہے۔

3۔ مقدس مقامات کی زیارت

ربوہ میں مرکزی دفاتر، جماعتی ادارہ جات اور مقدس مقامات ہیں۔ جن کو دیکھ کر جماعت کے ذریعہ ہونے والی خدمات دینیہ کی مہمات کی تفاصیل کا علم ہوتا ہے اور مقدس مقامات دعاؤں کی قبولیت اور آسمانی برکات کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ جن کی زیارت تربیتی اعتبار سے بہت مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ لہٰذا تمام احمدی احباب کی کوشش ہونی چاہئے کہ گاہے بگاہے ربوہ آئیں اور بزرگان سلسلہ سے بھی ملیں اور بیت مبارک میں ضرور کوئی نہ کوئی نماز پڑھیں۔ اپنے لئے اپنے اہل خانہ اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کریں۔

4۔ مطالعہ کتب

1۔ صحبت صالحین کے ذرائع پر اگر غور کریں تو جہاں کوئی بھی اور ذریعہ نہ ہو وہاں قرآن پاک تو ضرور مل ہی جاتا ہے۔ لہٰذا قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت اور ترجمہ اور تفسیر انسان کو صالحیت کے مقام سے بھی آگے لے جا سکتا ہے۔

2۔ قرآن پاک کے علاوہ احادیث کا مطالعہ جس میں رسول کریم ﷺ کے ارشادات پڑھنے کو ملتے ہیں انسان کے اندر روحانی تبدیلی پیدا کئے بغیر نہیں رہتے۔

3۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ سے بھی نیکی کی طرف میلان ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھتی ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت کا شوق، اللہ کے رسول مقبول ﷺ سے محبت اور اطاعت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر ملفوظات کے مطالعہ سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی مامور من اللہ ہمارے ساتھ بیٹھا ہمیں تربیت دے رہا ہے اور ہمیں روحانی علوم سکھا رہا ہے۔ لہٰذا احمدی دوستوں کو ملفوظات اور روحانی خزائن کے مطالعہ سے بھر پور فیض حاصل کرنا چاہئے۔

صحبت صالحین کا فیض

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''قادیان آنے سے پہلے میں نے بڑی کوشش کی کہ مجھے ایک ساتھی ہی ایسا مل جائے جس کی محبت خالصتاً للہ ہو۔ چنانچہ میں نے اس غرض کے لئے ہزاروں روپیہ خرچ کیا۔ مگر مجھے ایک دوست بھی ایسا نہ ملا۔ مگر جب قادیان آیا تو مجھے ایسے دوستوں کی ایک جماعت خدا تعالیٰ نے دے دی کہ جن کو ملنے کے لئے میری روح تڑپتی تھی اور میری ایک پائی بھی خرچ نہ ہوئی'' .... ''دوسرا فائدہ میں نے آپ کی صحبت میں یہ اٹھایا کہ دنیا کی محبت مجھ پر بالکل سرد ہو گئی، کوئی ہو۔ مخالف یا موافق۔ میرے تمام کاروبار اور تعلقات کو دیکھے، کیا مجھ میں ذرا بھر بھی حب دنیا باقی ہے۔ یہ سب (حضرت) مرزا (صاحب) کی قوت قدسیہ اور فیض صحبت سے حاصل ہوا۔ یہ تو مشہور ہے کہ حب الدنیا رأس کل خطیئۃ پس میں نے مرزا (صاحب) کی صحبت سے وہ حاصل کیا۔ جو تمام تعلیمات الٰہیہ کا منشاء ہے اور ذریعہ نجات اور اسی دنیا میں بہشتی زندگی۔''

(حیات نور ص 603)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے اور نیک باتیں سننے اور نیک باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6 (خواتین میں دل کی بیماریاں)

ایڈوائس لیں اور اس سلسلے میں قطعاً تساہل یا ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ کریں۔ زندگی بہت قیمتی ہے۔ محض اپنی لاپرواہی سے اسے ضائع نہ کریں۔ اگر خدانخواستہ خاتون خانہ کی زندگی کا چراغ گل ہو جائے تو سارا گھرانہ درہم برہم ہو جاتا ہے اور بچوں میں ماں کی محرومی کا احساس عمر بھر رہتا ہے اور کئی بچے تو نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظان صحت کے اصولوں پر چلنے کی توفیق دے اور عمر طویل عطا کرے۔ آمین

ہنری بیسیمر کون تھا؟

وہ برطانوی موجد تھا جو ہرٹفورڈ شائر انگلینڈ میں پیدا ہوا اور زیادہ تر تعلیم خود ہی حاصل کی۔ اس نے 1855ء میں سستا فولاد تیار کرنے کا ایک طریقہ پیٹنٹ کروایا جس کے باعث انگلینڈ میں فولاد کی پیداوار میں بہت اضافہ ہو گیا۔ اس کی شیفیلڈ سٹیل ورکس کمپنی (1859ء) آج بھی کام کر رہی ہے۔

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سورینام

سورینام کے ایک کامیاب مربی سلسلہ

محترم مولانا محمد صدیق صاحب ننگلی

خاکسار کو ذاتی طور پر محترم مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب مرحوم سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا لیکن جس جگہ خاکسار مقیم ہے وہاں ان کا نام زبان زدعام ہے۔

محترم مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب نے بحیثیت مربی سلسلہ تقریباً دس سال تک سورینام میں خدمات انجام دیں اور اپنی انتھک محنت اور کوشش سے ملک میں جماعت کو مضبوط بنیادوں پر قائم کیا۔ محترم مولانا صاحب 7 جون 1975ء کو گیانا سے سورینام تشریف لائے۔ اس وقت جماعت کی حالت کافی کمزور تھی۔ موصوف نے شب و روز محنت سے افراد جماعت میں نئی روح پھونکی اور جماعت نے ترقی کی نئی منازل طے کرنا شروع کیں۔ عہدیداران کا تقرر عمل میں آیا، چندہ جات کی وصولی کے لئے بجٹ تیار کیا گیا اور دعوت الی اللہ کے نئے راستے تلاش کئے گئے۔ موصوف سے پہلے بھی مربیان سلسلہ نے ریڈیو پروگرام کے ذریعہ سے دعوت الی اللہ کا طریق اپنایا تھا مولانا صاحب نے اس سلسلہ کو مستقل بنیادوں پر قائم کیا۔ چنانچہ ہر ہفتے ریڈیو پر ''جماعت احمدیہ ربوہ'' کے ٹائٹل کے نام سے 15 منٹ کا پروگرام شروع ہوا جس کو ہندو غیر از جماعت اور غیر مبائعین بڑے شوق سے سنتے تھے کیونکہ ان تقاریر میں دین حق کے فضائل اختلافی مسائل کے جوابات اور مذاہب کا تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا تھا۔

سٹوڈیو کی انتظامیہ کا جو شخص ان پروگراموں کی ریکارڈنگ میں مدد کرتا تھا خاکسار کی کئی دفعہ اس سے ملاقات ہوئی ہے۔ وہ ہمیشہ بہت اچھے انداز میں ان کا ذکر کرتا کہ وقت کی پابندی ان کا شعار تھا اور ہمیشہ بہت مدلل انداز میں گفتگو کرتے اور ان کی گفتگو کی بنیاد قرآن مجید کے حوالوں پر مبنی ہوتی۔

محترم مولانا صاحب کے وقت میں جماعت کی مالی حالت زیادہ اچھی نہ تھی اور اس مسئلہ کے حل کیلئے انہوں نے مشن ہاؤس سے ملحقہ خالی زمین پر مرغیاں پال کر اور ان کے انڈے فروخت کر کے مشن کا خرچ چلایا۔ افراد جماعت کی بہتری کے لئے باقاعدہ کلاسیں شروع کیں اور سست بچوں کو کلاس کی طرف راغب کرنے کے لئے انہیں ابلے ہوئے انڈے بنا کر دیا کرتے تھے۔ یہ لوگ آج بھی ان کی اس شفقت کو یاد کرتے ہیں۔ آپ نے مسلسل کئی سال تک ریڈیو پر جماعت احمدیہ کے عقائد کو بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیا اور عام رابطوں سے بھی جماعت کا پیغام مؤثر انداز میں لوگوں تک پہنچایا۔ آپ کی ان کوششوں کے نتیجہ میں علاقہ فوروبوئیتی (Fowruboiti) میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی اور غیر مبائعین میں سے بہت سے لوگ نظام خلافت کو قبول کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ اس علاقہ میں جماعت کے قیام کے بعد محترم مولانا صاحب نے صدر جماعت محترم حسینی بدولہ صاحب کے ساتھ مل کر بیت الذکر کے لئے زمین کے حصول کی کوشش شروع کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے افراد جماعت کے گھروں کے قریب ہی ایک قطعہ اراضی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور دعا کے ساتھ 25 دسمبر 1983ء کو بیت الذکر کی بنیاد رکھی۔ اور دو ماہ کے قلیل عرصہ میں وقار عمل کے ذریعہ سے ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی۔ اس علاقہ کے لوگ آج بھی اس وقار عمل کو یاد کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کا نام نصر عطا فرمایا۔

امسال ہم نے اس بیت الذکر کی چھت کی تبدیلی اور تزئین نو کا کام شروع کیا ہے اس کی تمام چھت لکڑی اور لوہے اور ٹین سے بنائی گئی ہے اور درمیان میں ایک بڑا شہتیر ہے۔ موقعہ پر موجود افراد جماعت نے بتایا کہ جس وقت یہ شہتیر اس جگہ رکھا گیا تھا تو ایک سائیڈ سے صرف مولانا صاحب نے اس کو کندھے پر اٹھایا ہوا تھا اور دوسری سائیڈ پر تین چار لوگ تھے۔ اس بیت الذکر کا افتتاح 19 فروری 1984ء کو عمل میں آیا۔ اور ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامے (De Ware Tijd) نے اس سرخی کے ساتھ یہ خبر شائع کی کہ جماعت احمدیہ سورینام نے دو ماہ کے ریکارڈ وقت میں اپنی عبادت گاہ مکمل کر لی۔ اور اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اس کی تعمیر میں مردوں عورتوں اور بچوں نے بڑے جذبے سے حصّہ لیا۔

محترم مولانا صاحب 1977ء کے آخر میں رخصت پر پاکستان تشریف لے گئے اور مارچ 1978ء میں اہل و عیال کے ساتھ واپس تشریف لائے۔ اور مئی 1984ء تک خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ کی روانگی سے پہلے 2 مارچ 1984ء کو اخبار (De Ware Tijd) نے آپ کا تفصیلی انٹرویو شائع کیا اور لکھا کہ'' مولوی محمد صدیق مربی انچارج سورینام نے 1973ء تا 1975ء گیانا میں کام کیا۔ پھر 1975ء سے 1984ء تک سورینام میں خدمات انجام دیں۔ اور اب اپنے وطن واپس جاتے ہوئے بہت خوش دکھائی دیتے ہیں کیونکہ انہوں نے یہاں بہت محنت سے کام کیا اور اس کے خاطر خواہ نتائج بھی برآمد ہوئے اور ایک چھوٹی سی جماعت تعداد میں کئی گنا بڑھ گئی ہے اور آپ کے کارناموں میں علاقہ فوروبوئیتی میں ایک بیت الذکر کی تعمیر بھی شامل ہے۔ جماعت احمدیہ کے عقائد کی دعوت الی اللہ کے لئے مولانا محمد صدیق کا ہفتہ وار ریڈیو پروگرام 1975ء تا 1984ء جاری رہا۔ اور انہوں نے 400 سے زائد تقاریر کیں۔ اور ایک احمدی مربی کے طور پر بڑی کامیابیاں سمیٹنے کے بعد اب پاکستان واپس جا رہے ہیں۔

محترم مولانا محمد صدیق صاحب کی روانگی سے قبل محترم مولانا محمد اشرف اسحاق صاحب بطور مربی سلسلہ سورینام تشریف لے آئے تھے۔ روانگی سے قبل مولانا صاحب نے جماعتی وفد کے ساتھ سورینام کے صدر سے ملاقات کی اور قرآن مجید اور جماعتی لٹریچر پیش کیا۔ اس ملاقات کی جھلکیاں ٹی وی پر دکھائی گئیں نیز مقامی اخبار نے بھی اس کو شائع کیا۔

خاکسار کو سورینام آئے ہوئے قریباً 7 سال ہونے والے ہیں۔ اس عرصہ میں سینکڑوں ایسے لوگ جو جماعت کو مولانا صدیق صاحب کے حوالے سے جانتے ہیں۔ اور ان کا ذکر بہت محبت کے ساتھ کرتے ہیں اور وہ لوگ جنہیں ان کی وجہ سے جماعت میں شامل ہونے کا موقع ملا وہ بھی بہت ہی جذباتی انداز میں انہیں یاد کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1991ء کے وسط میں سورینام میں قدم رنجہ فرمایا اور اس خطہ زمین کو برکت بخشی۔ اس وقت محترم مولانا حسن بصری صاحب سورینام میں خدمات بجا لا رہے تھے۔ اس دورے کے بعد حضور نے اپنے ایک مکتوب میں محترم مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب کو تحریر فرمایا کہ سورینام جا کر معلوم ہوا ہے کہ آپ وہاں پر بہت نیک نام چھوڑ کر آئے ہیں۔ آپ نے بعد از ریٹائرمنٹ خدمات جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا اگر ایسا ہے تو آپ کو دوبارہ سورینام بھجوایا جا سکتا ہے۔

یہ ایک واقف زندگی کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین ہے جو خلیفہ وقت کی طرف سے اسے ملا۔

خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

خواتین میں دل کی بیماریاں

عام طور پر ہم جب دل کے دورے (اٹیک) کی بات کرتے ہیں۔ تو ہمارے ذہن میں ایک ادھیڑ عمر، غیر متناسب وزن (موٹاپا) والے مرد کی تصویر ابھرتی ہے، جو پسینے سے شرابور ہوتا ہے اور اس کا ہاتھ شدت درد سے سینے پر ہے۔ بہت کم لوگ ایسے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ دل کی بیماریاں خواتین میں بھی عام ہیں اور جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال خواتین کی ہونے والی اموات میں دل کی بیماریاں سرفہرست ہیں۔ ماضی میں کی گئی تحقیق میں مردوں پر زیادہ توجہ دی گئی۔ لہٰذا خواتین میں اس بیماری کی شرح کی اصل صورتحال سامنے نہیں آسکی۔

یہ حقیقت ہے کہ ایام کے بند ہونے سے پہلے تک خواتین میں ایسٹروجن کی دوران خون میں موجودگی انہیں دل کی بیماریوں کے خلاف قدرتی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ تاہم بند ہونے کے بعد یہ صورتحال یکسر بدل جاتی ہے اور خواتین میں بیماریوں کے خطرات مردوں کے برابر ہو جاتے ہیں۔ جب ہم ہارٹ اٹیک کی بات کرتے ہیں۔ تو مردوں اور خواتین میں پائی جانے والی علامات میں چند واضح فرق نمایاں ہوتے ہیں۔

مردوں میں علامات کلاسک (Classic) ہارٹ اٹیک کی ہوتی ہیں۔ جن میں سینے میں درد، جو بائیں بازو میں جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ملے سانس بھی پھولتا ہے۔ خواتین میں سینے میں درد کے ساتھ متلی اور قے کی شکایت، شدید تھکاوٹ اور غنودگی کے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔

دل کے دورے میں وقت کی بہت اہمیت ہے۔ یعنی دورے کی صورت میں وقت پر فیصلہ کرنا نہایت اہم ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مردوں کے مقابلے میں خواتین میں دل کے دورے کی صورت میں ہسپتال پہنچنے کے بعد ہونے والی اموات کی شرح کہیں زیادہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی مخصوص ادویات جو دوران خون میں بننے والے لوتھڑوں کو ختم کرتی ہے۔ خواتین کو دیر سے دی جاتی ہیں۔

خواتین کو دل کی بیماریوں سے آگاہ کرنا بہت ضروری ہے اور دل کے دورے کی علامات کو جاننا اور فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جائیں۔ یاد رکھیں کہ مردوں کی طرح خواتین میں بھی دل کی بیماریاں عام ہوتی جا رہی ہیں۔ جن سے بچاؤ اور روک تھام ضروری ہے۔

احمدی خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنے گھر کے دیگر افراد کی صحت کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کا بھی ضرور خیال رکھیں اور کسی تکلیف کی صورت میں فوراً میڈیکل

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95780 میں نعمان احمد

ولد عبدالباسط قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454۔گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد میاں محمد

مسل نمبر 95781 میں قرۃ العین

بنت ڈاکٹر محمد ابراہیم (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے (3) ترکہ والد سے شرعی حصہ -/525000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95782 میں عطاء الاولی

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء الاولی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 95783 میں ملیحہ نازلی

بنت ادریس احمد انیس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ملیحہ نازلی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 95784 میں نائلہ مظفر

بنت مظفر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نائلہ مظفر۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد باجوہ وصیت نمبر 25728۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95785 میں دانیال احمد

ولد حمید احمد وقار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔دانیال احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95786 میں احمد کبیر

ولد چوہدری کبیر احمد قوم سلہری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد کبیر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662

مسل نمبر 95787 میں صغریٰ کبیر

بنت چوہدری کبیر احمد قوم سلہری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صغریٰ کبیر۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95788 میں عائشہ منہاس

بنت فاروق احمد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عائشہ منہاس۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد منہاس ولد محمد اقبال منہاس۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95789 میں تسنیم اختر

زوجہ عتیق حسین بٹ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641 گواہ شد نمبر 2 محمد تقی وصیت نمبر 49614

مسل نمبر 95790 میں انیلہ رفعت

بنت محمود مبارک شاکر قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انیلہ رفعت۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 محمد تقی وصیت نمبر 49614

مسل نمبر 95791 میں ریحانہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم چدھڑ پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ریحانہ اشفاق۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 95792 میں سعدیہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ اشفاق۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 95793 میں قرۃ العین

بنت مرزا محمد یوسف اختر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قرۃ العین۔گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444۔گواہ شد نمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 59225

مسل نمبر 95794 میں عظمیٰ صدیقہ

زوجہ قیصر شہزاد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہران اسٹیٹ اپارٹمنٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی یری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی وصیت نمبر 32257 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سعید وصیت نمبر 78311

مسل نمبر 95795 میں زنیرہ مریم

بنت شمیم احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوسٹل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی وصیت نمبر 32257 گواہ شد نمبر 2 محمد فیصل وصیت نمبر 34165

مسل نمبر 95796 میں آمنہ بتول

بنت ملک عبدالرشید اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی وصیت نمبر 32257۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

مسل نمبر 95797 میں صحابیہ کنول

بنت ملک عبدالرشید اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صحابیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی وصیت نمبر 32257۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

مسل نمبر 95798 میں ماریہ طارق

بنت طارق امجد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہتاب کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 33741۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 95799 میں سحرش ظہور

بنت ظہور احمد نذیر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KAECHS کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد ولد میاں نواب دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ظہور احمد نذیر ولد مرزا نذیر احمد

مسل نمبر 95800 میں باریہ حسین

بنت نعیم حسین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KDA سکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ باریہ حسین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم حسین وصیت نمبر 40992

مسل نمبر 95922 میں محمد سلیم

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 کنال مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 72912 میں امتہ الودود

زوجہ مشتاق احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے (2) بھینس مالیتی -/24000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ مالیتی -/33000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 72914 میں محمد داؤد

ولد ماسٹر محمد شریف قوم بھلر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد شریف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی ولد محمد شفیع

مسل نمبر 74960 میں انیس بیگم

زوجہ محمد امین قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جنرل ہسپتال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 77144 میں رشیدہ بیگم

بنت ملک محمد شفیع قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 81371 میں ساجد سلیم

ولد ناصر احمد قوم منگلا پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 168/171 شمالی منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طیب سلیم ولد حاجی بشیر احمد

مسل نمبر 81372 میں فرحان احمد

ولد محمد شعیب قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت...... ساکن چک نمبر 168/171 منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طیب سلیم ولد حاجی بشیر احمد

مسل نمبر 94356 میں گلزار بیگم

بیوہ رحمت علی (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلزار بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مقدس اقبال ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 30846

مسل نمبر 94398 میں سرور بی بی

بیوہ محمد یونس (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرور بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 58639 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد یونس (مرحوم)

مسل نمبر 95370 میں صباء محی الدین

بنت ذکاء الدین قوم...... پیشہ...... عمر 50 سال بیعت 1997ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-08

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/395 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینی فٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء محی الدین گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 توحید الحق ولد انوار الحق

مسل نمبر 95371 میں مسرت رعنا

بنت رانا عطاء اللہ قوم جھمٹ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت رعنا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عطاء اللہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد احمد سعید ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 95386 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد غلام حسین (مرحوم)

مسل نمبر 95387 میں ثمینہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی -/29000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1490/54 روپے ماہوار بصورت پنشن والد (مرحوم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 95801 میں نسرین اختر

زوجہ محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1986ء ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ ڈیڑھ ماشہ مالیتی -/43000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف شاہد وصیت نمبر 65348۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 70975

مسل نمبر 95802 میں امتہ النصیر

زوجہ محمد رفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر (مرحوم)

مسل نمبر 95803 میں نوشابہ سفیر

بنت سفیر الدین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ سفیر۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر الدین بھٹی وصیت نمبر 51066۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ریاض وصیت نمبر 65349

مسل نمبر 95804 میں زاہدہ شمیم

زوجہ ڈاکٹر شمیم احمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 19 تولہ مالیتی -/341000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شمیم احمد شیخ ولد شیخ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشارت احمد وصیت نمبر 43960

مسل نمبر 95805 میں انعم مبشر

بنت شیخ مبشر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 95806 میں تسنیم مبشر

زوجہ مرزا مبشر تنویر طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 120 مربع گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے 10 گرام (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر وصیت نمبر 31767۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل وصیت نمبر 64003

مسل نمبر 95807 میں امتیاز احمد

ولد اشتیاق احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشنِ حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان نوید صدیقی وصیت نمبر 63854۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 95808 میں شمائل محمود بدر

ولد طارق محمود بدر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال بلاک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمائل محمود بدر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 95809 میں شمیم مصور سیف

زوجہ عبدالمصور سیف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/450000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم مصور احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ندیم احمد وصیت نمبر 46190

مسل نمبر 95810 میں مدیحہ احمد خان

بنت ڈاکٹر مظفر احمد خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 45 تولہ مالیتی -/900000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 400 گز واقع ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کراچی مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خان وصیت نمبر 22602۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800

مسل نمبر 95811 میں معیزہ احمد

بنت ڈاکٹر مظفر احمد خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع اسلام آباد مالیتی -/880000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 45 تولہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ معیزہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خان وصیت نمبر 22602 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800

مسل نمبر95812میں رما کلثوم

بنت محمد مستفیض قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ02-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رما کلثوم ۔گواہ شد نمبر1امین احمد تنویر وصیت نمبر25467 گواہ شد نمبر2طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95813میں سعدیہ امین

بنت امین احمد تنویر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ31-10-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سعدیہ امین ۔گواہ شد نمبر1امین احمد تنویر وصیت نمبر25467 گواہ شد نمبر2طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95814میں شازیہ مظفر

زوجہ احمد مظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ02-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/300000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ مظفر۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر52800 گواہ شد نمبر2طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95815میں طاہرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ02-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/600000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر1ناصر احمد ولد مبارک علی۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95816میں ماہا راشد بٹ

بنت راشد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DHA فیز VIII کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ02-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ماہا راشد بٹ۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر52800 گواہ شد نمبر2طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95817میں انعم قدیر

بنت ملک عبدالقدیر ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ02-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔انعم قدیر۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر52800۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود بدر وصیت نمبر25544

مسل نمبر95818میں عائشہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم ملک پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ21-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عائشہ رمضان ۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 محمد رمضان ولد عبدالرزاق

مسل نمبر95819میں بابر احمد

ولد عطاء اللہ مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ12-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بابر احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ مرزا وصیت نمبر77440۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد وصیت نمبر48563

مسل نمبر95820میں ضیاء الرحمٰن ناصر محمود

ولد مرزا حفیظ الرحمٰن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت اشرف کالونی نمبر2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ضیاء الرحمٰن ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد جاوید وصیت نمبر48563

مسل نمبر95821میں ماریہ نذیر

بنت نذیر اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ22-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ نذیر۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 نذیر اللہ خان ولد سلیم اللہ خان

مسل نمبر95822میں سعدیہ نذیر

بنت نذیر اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ22-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ نذیر۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 نذیر اللہ خان ولد سلیم اللہ خان

مسل نمبر95823میں عائشہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ21-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عائشہ ناصر۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر95824میں سدرّہ ناصر

بنت ملک ناصر احمد قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ21-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سدرہ ناصر۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 ملک ناصر احمد خان ولد ملک خالق داد خان

مسل نمبر95825میں ملک محمد سیف اللہ خان

ولد ملک ناصر احمد قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک محمد سیف اللہ خان ۔گواہ شد نمبر1 ملک محمد ظفر اللہ خان وصیت نمبر75672۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد جاوید وصیت نمبر48563

مسل نمبر95826میں سنیہہ محمود

بنت محمود احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ24-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سنیہہ محمود۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر16532۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ہاشمی ولد جمیل احمد ہاشمی

مسل نمبر95827میں ناصرہ رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ھجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ30-3-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 32 گرام مالیتی -/50000 روپے(2)حق مہر وصول شدہ وخرچ شدہ -/10000 روپے (3)1عدد مکان برقبہ 120 مربع گز واقع میٹرول III کراچی مالیتی -/5500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ناصرہ رفیق۔گواہ شد نمبر1 محمد رفیق ولد علم دین گواہ شد نمبر2 محمد احسن وصیت نمبر39458

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سید عامر احمد شاہ صاحب واقف زندگی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 13 دسمبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سیدہ ادیبہ عامر عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم سید رحمت علی شاہ صاحب مرحوم کراچی اور مکرم حافظ باغ علی صاحب مرحوم، معین الدین پور گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ ہومیو ڈاکٹر صادقہ نثار صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسارہ کے بڑے بیٹے مکرم فیصل احمد خان صاحب کو مورخہ 4 دسمبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام اریب احمد خان تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچہ کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں مبارک احمد صاحب صدر جماعت فتح پور ضلع گجرات سانگھر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 دسمبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے اس کا نام عاطف احمد تجویز ہوا ہے۔ جو کہ مکرم میاں رشید احمد صاحب کا پوتا اور مکرم احسان علی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم شفقت احمد قمر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 29 دسمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام روشان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود صاحب چیمہ سیکرٹری صنعت و تجارت دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رشید احمد اختر صاحب بیوت الحمد کالونی ربوہ مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو کچھ عرصہ بیمار رہ کر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ اسی دن بعد نماز عشاء بیوت الحمد میں محترم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ آپ محترم حکیم مولوی احمد دین صاحب مرحوم مربی سلسلہ قادیان کے صاحبزادے اور فرقان فورس کے شہید مکرم اللہ رکھا صاحب کے ماموں زاد بھائی تھے۔ نیز محترم ناصر فاروق سندھو شہید مربی سلسلہ کے والد محترم تھے۔ ورثاء میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم قیصر فاروق سندھو صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ اور ایک بیٹی رفعت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مبشر احمد صاحب آف کھوکھر غربی گجرات یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ علم دوست ہنس مکھ اور ملنسار انسان تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے پیار کا سلوک فرماتے ہوئے اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر اللہ رشید صاحب ولد مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال دارالفضل غربی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری حسین علی بٹر صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ میں مورخہ 17 جنوری 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ مورخہ 18 جنوری کو جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ محترم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 جنوری 2009ء کو قبل نماز ظہر وعصر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب مرحوم آف مچم 15 جنوری 2009ء کو مختصر علالت کے بعد 95 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولوی حکیم جلال الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں۔ موصیہ تھیں اور پابند صوم وصلوٰۃ نیز نظام سلسلہ سے محبت کرنے والی بہت ہمدرد خاتون تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم باؤ لطیف احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کی خوشدامن تھیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 جنوری 2009ء کو قبل نماز ظہر وعصر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری فضل دین صاحب

مکرم چوہدری فضل دین صاحب 25 دسمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نہایت نیک پرہیزگار، دعا گو اور خلافت کے ساتھ گہری محبت رکھنے والے متقی انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم فضل الٰہی صاحب عارف مربی سلسلہ کے والد تھے۔

مکرم چوہدری محمد جمیل تبسم صاحب

مکرم چوہدری محمد جمیل تبسم صاحب آف گوئریالہ ضلع گجرات 24/ اکتوبر 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 63 سال تھی۔ مرحوم حضرت چوہدری سلطان عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ اپنی جماعت گوئریالہ ضلع گجرات کے صدر کے طور پر خدمت بجا لاتے رہے۔ نہایت نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ آجکل آئیوری کوسٹ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد

صاحب امیر جماعت امریکہ

حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ 28 جنوری 1913ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کو غیر معمولی طور پر ملی خدمات کی توفیق ملی۔ آئی سی ایس کا امتحان پاس کرنے کے بعد انڈین سول سروس شروع کی مغربی پاکستان میں آپ ڈپٹی کمشنر، سیکرٹری فنانس، ایڈیشنل چیف سیکرٹری رہے۔ ایوب دور میں ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن اور صدر یحییٰ خان کے دور میں اقتصادی امور کے مشیر رہے جو وفاقی وزیر کے برابر عہدہ تھا۔ 1972ء میں ورلڈ بنک سے منسلک ہو گئے اور اس کے ڈائریکٹر اور آئی ایم ایف کے سٹاف میں ایگزیکٹو سیکرٹری رہے۔

1989ء میں آپ نے جماعت احمدیہ امریکہ کی امارت کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور جماعت کے تنظیمی ڈھانچے، مشن ہاوسز و بیوت الذکر کی تعمیر و وسعت میں نمایاں کام کیا۔ جماعت امریکہ آپ کے دور میں مالی قربانی کے لحاظ سے صف اول کی جماعت بن گئی۔ مورخہ 23/ جولائی 2002ء کو امریکہ میں 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 30 جولائی کو بہشتی مقبرہ کی چار دیواری میں آپ کی تدفین ہوئی۔

سانحہ ارتحال

مکرم پیر فرخ نسیم صاحب نوشاہی گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے والد محترم پیر شعبان احمد نسیم صاحب نوشاہی سابقہ اکاؤنٹنٹ سٹیٹ ناصر آباد ومحمود آباد سابقہ قائد خدام الاحمدیہ جہلم، سابقہ ناظم تربیت لاہور اور سابقہ سیکرٹری مال ضلع گوجرانوالہ (عرصہ 28 سال) مورخہ 13 جنوری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ 14 جنوری 2009ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم ہومیو ڈاکٹر پیر خرم نسیم صاحب نوشاہی کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ، مکرم پیر قیصر نسیم صاحب نوشاہی، تین پوتے اور تین پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مجلس انصاراللہ پاکستان کی عاملہ سے رخصت ہونے والے اراکین کے اعزاز میں دعائیہ تقریب

مجلس انصاراللہ پاکستان نے 21 جنوری 2009ء کو مجلس عاملہ سے رخصت ہونے والے اراکین کے اعزاز میں دعائیہ تقریب منعقد کی۔ یہ تقریب رات 8 بجے انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں برپا ہوئی۔ جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و رکن خصوصی مجلس انصاراللہ پاکستان نے فرمائی اور جماعت کے متعدد بزرگوں نے شرکت فرمائی۔ خواتین کے لئے الگ انتظام کیا گیا تھا۔

تلاوت کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر نے رخصت ہونے والے مندرجہ ذیل اراکین کی خدمات کا ذکر کیا۔

جو اراکین اس سال اپنے فرائض سے سبکدوش ہوئے ان میں **محترم منور شمیم خالد صاحب** ہیں۔ آپ 1981ء میں قائد عمومی مقرر ہوئے اور پھر 1982ء تا 1994ء (تیرہ سال) آپ نے قائد تعلیم کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1995ء تا 2001ء (سات سال) آپ قائد وقف جدید کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ پھر آپ نے تین سال بطور آڈیٹر مجلس انصاراللہ پاکستان کام کیا اور 2005ء تا 2008ء چار سال آپ نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان رہے۔ اس طرح آپ کو 1981ء سے لے کر 2008ء تک 28 سال مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کے رکن رہے۔ اس دوران آپ کو مجلس مشاورت میں مجلس انصاراللہ پاکستان کی نمائندگی کرنے اور جلسہ سالانہ انگلستان میں بطور نمائندہ انصاراللہ شامل ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کا تقرر 1992ء میں بطور قائد تربیت ہوا۔ آپ نے ایک سال اس شعبہ میں خدمت سرانجام دی۔ 1993ء میں جب قیادت تعلیم القرآن کا قیام ہوا تو آپ اس کے قائد مقرر ہوئے۔ 1994ء تا 2008ء (پندرہ سال) کا عرصہ آپ قائد اصلاح و ارشاد کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ اس طرح آپ سترہ سال متواتر مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کے رکن رہے اور خدمت کی توفیق پائی۔ اس دوران آپ دورہ کمیٹی کے ممبر بھی رہے اور علم انعامی و اسناد خوشنودی کمیٹی کے ممبر کے طور پر بھی فعال کردار ادا کیا۔ آپ سات سال سالانہ علمی ریلی کے منتظم علمی مقابلہ جات بھی رہے۔ آپ کو بھی مجلس انصاراللہ پاکستان کی طرف سے مجلس مشاورت میں نمائندگی کا اعزاز حاصل ہوا اور دو مرتبہ سال 1994ء اور سال 2000ء میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے نمائندہ کے طور پر جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کا شرف بھی حاصل ہوا۔

آپ کو اپنے اس عرصہ خدمت میں ملک کے طول وعرض میں مختلف اجتماعات ریفریشر کورسز، میٹنگز اور مجالس سوال و جواب میں شرکت کی توفیق ملتی رہی۔

محترم مبارک احمد طاہر صاحب نے 1998ء تا 2008ء گیارہ سال قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان کے فرائض سرانجام دیئے اور پاکستان کے علاقہ جات، اضلاع اور مجالس کے دورہ جات کی توفیق ملتی رہی۔ محترم مبارک احمد طاہر صاحب حضور اقدس کے ارشاد کی روشنی میں جلسہ سالانہ سیرالیون میں شرکت اور بعض افریقی ممالک کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے اس لئے اس تقریب میں شامل نہیں ہو سکے۔

مکرم سفیر احمد قریشی صاحب نے 2 سال (2007-08ء) بطور قائد عمومی خدمت کی توفیق پائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اس تقریب میں ہمارے چند دیگر رفقاء کار بھی مدعو ہیں جنہیں گزشتہ سالوں کے دوران ہمارے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ ان میں **کیپٹن شمیم خالد صاحب** جو سال 2002-04 تین سال قائد تربیت نومبائعین رہے۔

مکرم طاہر محمود ماجد صاحب سال 2005ء میں قائد عمومی رہے۔

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب 2005ء تا 2007ء قائد تربیت نومبائعین رہے۔

مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب نے ایک سال معاون صدر اور مدیر ماہنامہ انصاراللہ کی خدمت کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام اراکین کی خدمت کو قبول کرے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے عاملہ میں شامل ہونے والے نئے اراکین کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان برائے سال 2009ء جس کی منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائی ہے۔ اس میں نئے شامل ہونے والے اراکین میں مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب قائد عمومی، مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد اصلاح و ارشاد، مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت اور مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب قائد اشاعت شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نئے شامل ہونے والے اراکین اور دیگر تمام اراکین کو خلافت احمدیہ سے حقیقی وابستگی، اخلاص، وفا، محنت، جذبہ اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے آمین۔

بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے مختصر دعائیہ کلمات کے ساتھ اجتماعی دعا کرائی اور سب مہمان مرد و خواتین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

خبریں

پنجاب میں (ن) لیگ کے مینڈیٹ کا احترام کرتے ہیں

صدر زرداری نے کہا ہے کہ بعض امور پر اختلافات کے باوجود پیپلز پارٹی پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کے مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے اور کسی غیر جمہوری اقدام کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائے گی انہوں نے گورنر پنجاب کو صوبائی حکومت کے ساتھ ورکنگ ریلیشن شپ بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔

لانگ مارچ، دھرنا وکلاء کا حق ہے، ویلکم کریں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ وکلاء کا لانگ مارچ ان کا حق ہے وہ بیشک آئیں اور دھرنا دیں ہم انہیں روکیں گے نہیں بلکہ ان کا خیر مقدم کریں گے، ان کو پہلے کی طرح پروٹوکول دیں گے اور خوش آمدید کہیں گے۔ 17ویں ترمیم پر دونوں ایوانوں میں دو تہائی اکثریت چاہتے ہیں۔ اتفاق رائے سے ترمیم لائی گئی تو خیر مقدم کریں گے۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں سائیکل بم دھماکہ، 6 افراد ہلاک 26 زخمی

ڈیرہ اسماعیل خان میں ٹاؤن ہال کے سامنے سائیکل پر نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سے 6/افراد جاں بحق اور 2 خواتین سمیت 26/افراد زخمی ہو گئے، 5/افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ دھماکے سے 2 رکشے اور گاڑی تباہ ہو گئی جبکہ متعدد گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

مجبور ہیں، امریکی جاسوس طیارے نہیں گرا سکتے

سینٹ میں قائد ایوان رضا ربانی نے کہا ہے کہ ڈرون طیاروں کو گرانے کے حوالے سے پاکستان کی کچھ مجبوریاں اور حدود قیود ہیں۔ امریکہ کی نئی حکومت کے آنے کے بعد پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر صدر زرداری نے امریکی سفیر سے شدید احتجاج کیا، ڈرون حملوں کی مذمت کی اور کہا ہے کہ فضائی حملوں سے دہشت گردی کے خلاف جنگ متاثر ہوگی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔جنوری	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:40

درخواست دعا

مکرم کامران انجم صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم محمد افضل صاحب ولد مکرم محمد اکبر صاحب مرحوم جرمنی بوجہ ہائی بلڈ پریشر جرمنی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

لاعلاج مریضوں کا علاج
بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیئے
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

FD-10

آزمائشی کورس فری
بفضل خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے
آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔
دمہ۔ جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر
ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کر کے مفت مشورہ حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com